Date: —/

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام۔ عبداللہ

لقب۔ عتیق یا صدیق

کنیت۔ ابوبکر

والد کا نام۔ عثمان

والد کی کنیت۔ ابوقحافہ بن عامر

والدہ ماجدہ کا نام۔ سلمیٰ

والدہ کی کنیت۔ ام الخیر

حضرت ابوبکر کا سلسلہ آٹھویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرہ میں جا کر ملتا ہے۔

ابوقحافہ کے بیٹے۔ تین تھے عتیق، معتق، معتیق۔

پیدائش۔ عام الفیل دو برس چھ ماہ بعد 574 ہجری، مکہ

حلیہ مبارک۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رنگ سفید جسم دبلا اور رخسار کم گوشت والے تھے۔ قد خمیدہ تھا تہبند آپ کا نہیں ٹھہرتا تھا۔ چہرے پر پسینہ رہتا تھا۔ انگلیوں کی جڑیں گوشت سے خالی تھیں۔ آپ مہندی اور وسمہ سے خضاب کیا کرتے تھے۔

مردوں میں سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے۔

حضرت ابوبکر صدیق اسلام لانے سے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک آپ سے جدا نہ ہوئے۔

حضرت ابوبکر صدیق تمام صحابہ سے بڑھ کر سخی تھے

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: __/__/20

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت پر تین احادیث

1) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا تمہاری اور صدیق اکبر کی فرشتوں میں سے ایک کی میکائیل مدد کرتا ہے اور ایک کی جبرائیل مدد کرتا ہے۔

2) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جیسا مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مال نے فائدہ دیا ہے ایسا مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں دیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور عرض کی یا رسول اللہ میں اور میرا مال آپ ہی کیلئے ہے

3) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے دو خلیفہ آسمان میں اور دو زمین میں ہوتے ہے اور میرے آسمان میں خلیفہ حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل ہے اور زمین میں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام صحابہ سے بڑھ کر عالم اور ذکی تھے۔

آپ علم تعبیر میں بھی اعلیٰ دسترس رکھتے تھے۔

اللہ پاک آسمان میں اس بات کو مکروہ سمجھتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی زمین میں خطا ہو۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات مبارکہ میں 17 نمازیں پڑھائی۔

Scanned with CamScanner

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے 142 احادیث روایت ہیں

وفات کا سبب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے غم کی وجہ سے بروز پیر جمادی الاخری کی 7 تاریخ کو ٹھنڈے پانی سے غسل فرمایا۔ جس کی وجہ سے بروز منگل جمادی الاخری 13 ہجری 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

مزار مبارک: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں سپرد رحمت کر دیا گیا

نماز جنازہ: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقریباً 2 سال 3 ماہ خلافت کی۔

Scanned with CamScanner

نام: عمر بن خطاب

لقب: فاروق اعظم

آپ رضی اللہ عنہ 26 سال کی عمر 6 ہجری میں مشرف با اسلام ہوئے

کنیت: ابو حفص

والد کا نام: خطاب بن نفیل

والدہ کا نام: عنتمہ

پیدائش: عام الفیل کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے پانچ سو انتالیس حدیثیں روایت کی ہے

حلیہ مبارک: آپ کا قد لمبا بھاری جسم اور سفید رنگت والے جبکہ داڑھی مبارک گھنی اور گھنگریالی تھی۔

آپ 39 مردوں کے بعد اعلان نبوت کے چھٹے سال ایمان لائے۔

تین احادیث فضیلت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ ہمیشہ سچ ہی کہتے ہے۔

(2) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ڈرتا ہے۔

(3) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے دو وزیر آسمان میں ہے اور دو زمین میں ہے آسمانی وزیر

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: / /20

حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل ہے اور زمین میں وزیر
حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔
وفات: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یکم محرم الحرام 24 ہجری کو
وفات ہوئے آپ کو روضہ رسول میں خلیفہ اول حضرت
ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔
شہادت کے وقت آپ کی عمر مبارک 63 برس تھی۔
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی انگوٹھی کا نقش: کفیٰ
بالموتِ واعظاً: ترجمہ: نصیحت کے طور پر موت ہی کافی ہے۔
اولیات حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔
سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہی امیر المومنین
کہا گیا۔ اور سب سے پہلے آپ نے ہی ہجری تاریخ مقرر
کی بیت المال بھی سب سے پہلے آپ نے مقرر کی اور نماز
تراویح با جماعت آپ نے ہی مقرر کیا جنازے
میں چار تکبیریں کہنے پر لوگوں کو آپ نے ہی
متفق کیا۔
خلافت: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی خلافت دس سال چھ ماہ رہی۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: __/__/20__

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

کنیت: ابو عمرو، عبداللہ

لقب: ذوالنورین، غنی

والد: عفان بن ابو العاص

والدہ کا نام: اروی بنت کریز

ذوالنورین لقب کی وجہ: علماء لکھتے ہیں آپ کے سوا کوئی اور ایسا شخص نہیں ہوا جس نے پیغمبر کی دو لڑکیوں سے نکاح ہوا ہو اور اسی لیئے آپ کو ذوالنورین کہتے ہے۔ آپ سے ایک سو چھیالیس حدیثیں مروی ہے۔

حلیہ مبارک: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قد میانہ نہ چھوٹے نہ بڑے۔ نہایت خوبصورت۔ رنگ سرخی مائل گورا تھا۔ چہرے پر چیچک کے داغ تھے۔ داڑھی گھنی تھی۔ پنڈلیاں گوشت سے پر تھی۔ دانت بہت ہی خوبصورت تھے

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پانچ پوشیدہ خصلتیں

(1) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اپنی صاحبزادی کا نکاح کر دیا

(2) جب وہ فوت ہوگئیں تو اپنی دوسری صاحبزادی کا سے نکاح کر دیا

(3) آپ رضی اللہ عنہ نے جاہلیت اور اسلام میں کبھی زنا نہیں کیا

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاہلیت اور اسلام میں کبھی چوری نہیں کی

(5) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے برائی کی کبھی آرزو نہیں کی

Scanned with CamScanner

افضلیت حضرت عثمان غنی بعد احادیث مبارکہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میری دس
بیٹیاں بھی ہوتی تو میں ایک ایک کر کے حضرت
عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کے نکاح میں دے دیتا
عبداللہ رضی سے مروی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ
رات کے وقت خود وضو کیا کرتے تھے لوگوں نے عرض کیا
کہ آپ کسی خدمت گار کو کیوں نہیں بلا لیا کرتے
آپ نے فرمایا کہ اب رات کو بھی وہ آرام نہ کرے
ابن عساکر عبداللہ حزم مازنی روایت کرتے ہیں
میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی مرد
عورت کو خوبصورت نہیں دیکھا

خلافت: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ
کی خلافت بارہ سال تھی۔

وفات: 18 ذوالحجہ الحرام سن 35 ہجری میں
بروز جمعہ روزے کی حالت میں تقریباً 82 سال
کی طویل عمر پا کر نہایت مظلومیت کے ساتھ جام
شہادت نوش فرمایا۔

مزار مبارک: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا
مزار جنت البقیع میں بمقام حش وکوکب میں
دفن فرمایا۔

انگوٹھی کا نقش: حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ
کی انگوٹھی کا نقش اقتنع بالذی خلق فسوی تھا

Mon | Tue | Wed | Thu | Fri | Sat

Date: __/__/20

اولیات حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ہی حجر اسود کی گیں مقرر فرمائی۔ مسجد کی لپائی کرائی اور جمعہ میں پہلی اذان آپ نے مقرر کی موذنوں کی تنخواہ آپ نے مقرر فرمائی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کنیت: ابو الحسن، ابو تراب

لقب: کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

پیدائش: عام الفیل کے تیس برس بعد جبکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان نبوت فرمانے سے دس سال قبل پیدا ہوئے۔

والد: ابو طالب

والدہ: فاطمہ بنت اسد

مشرف باسلام: آپ شروع ہی میں مشرف باسلام ہوئے حضور سے رشتہ، آپ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد ہے۔

آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ سو چھیاسی حدیثیں روایت کی۔

خلافت: چار سال نو ماہ

افضلیت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(1) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سب سے اچھا فیصلہ کرنا جانتے تھے

Scanned with CamScanner

Date: / /20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

(2) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، علی مجھ سے اور میں علی سے ہوں

(3) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میرے اور تمہارے سوا کسی کو جائز نہیں کہ اس مسجد میں جنبی ہو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں تین سو آیات نازل ہوئی ہے

اولاد: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے 14 لڑکے اور 18 لڑکیاں تھی آپ کی 19 لونڈیاں تھی

وفات: سن 40 ہجری 21 رمضان المبارک کی رات کو جام شہادت نوش فرمایا۔

Scanned with CamScanner